گھر میں اکیلا ہونا

بچّوں کیلیئے کب اکیلا رہنا ممکن ہے؟

جب بچے گھر میں اکیلے ہوں

یہ فیصلہ کرنا کہ کب ایک بچے کو گھر پر چند گھنٹوں کیلیئے اکیلا چھوڑا جا سکتا ہے، یہ کسی والد یا والدہ کے انتہائی اہم فیصلوں میں سے ایک ہو سکتا ہے۔

بچے اور خاندان کی خدمات کا قانون (Child and Family Services Act بچے اور خاندان کیلیئے خدمات کا قانون) یہ کہتا ہے کہ دس (10) سال سے کم عمر کے ہیں ان کیلیئے والدین کی یہ قانونی ذمہ داری ہے کہ اسکا پورا اطمینان کریں کہ انکے بچے ہمہ وقت محفوظ ہیں۔ بہت کم عمر اور چھوٹے بچوں کو ہر وقت براہِ راست زیرِ نگرانی رکھنا چاہیئے۔ تاہم، ہم پیل چلڈرنز ایڈ (پیل کی بچوں کی مدد کرنیوالی تنظیم) کے لوگ یہ بات جانتے ہیں کہ والدین اپنے 8 یا 9 سال کی عمر کے بچوں کو درحقیقت وقتاً فوقتاً اکیلا چھوڑ کر جاتے ہیں، جب نیچے جا کر ڈاک لانی ہو یا ذرا جلدی سے سڑک کے پار واقع دوکان پر جانا ہو۔ والدین سے ہمیشہ یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ہنگامی حالات (ایمرجنسی) کیلیئے تیار کرینگے اور ہر ایسی صورتحال میں، جب بچے اکیلے ہوں، اپنے بچے کے بارے میں یہ سوچیں گے کہ وہ کس حد تک بالغ نظر اور قابلِ بھروسہ ہے۔

دس سال کی عمر گزرنے کے بعد بھی، والدین قانونی طور پر اس بات کے ذمہ دار ہیں کہ وہ اپنے بچوں کی نگہداشت کیلیئے عمدہ انتظامات کرینگے یہاں تک کہ وہ 16 سال کی عمر کے ہو جائیں۔ اس توقع کا مقصد یہ ہے کہ والدین کو توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے بچوں کی نگہداشت کے بارے میں اہم فیصلے کریں۔ والدین کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا کہ ایک بچے یا بچی کی جتنی عمر ہو اتنی ہی اسکی ذمہ وارانہ صلاحیت اور قابلِ بھروسہ ہونا ہو۔ بعض 10 سال کی عمر کے بچے ایسے بھی ہوتے ہیں جو چند گھنٹے کیلیئے اپنا خیال خود رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جبکہ اسی عمر کے بعض بچے، یا اس سے بڑے بعض بچے بھی ایسے نہیں ہوتے۔ یہ فیصلہ والدین کو کرنا چاہیئے کہ کوئی بچہ کب اس بات کیلیئے تیار ہے کہ اسے اکیلا چھوڑا جا سکے، اور کتنی دیر کیلیئے۔

اس کتابچے میں چند ایسے امور بیان ہوئے ہیں جن کو کسی بچے کو اکیلا چھوڑنے کا فیصلہ کرتے ہوئے مدنظر رکھنا چاہیئے۔

آپکے بچے کی صلاحیتیں

- کیا بچے یا بچی نے اپنا خیال خود رکھنے کی صلاحیت کا کوئی مظاہرہ کیا ہے؟ کیا وہ بچہ یا بچی اپنے کپڑے خود پہن سکتا/سکتی ہے، محفوظ سرگرمیاں ڈھونڈ سکتا ہے، دی ہوئی ہدایات کو یاد رکھ سکتا اور ان پر عمل کر سکتا ہے، اور کیا جائیداد کی حفاظت کرنے میں اس پر اعتماد کیا جا سکتا ہے؟
- کیا بچہ اچھی قوتِ فیصلہ کا مظاہرہ کرتا ہے اور اسے مشکلات کا حل خود اپنے بل پر نکالنے کا تجربہ ہے؟
- کیا بچے کی کچھ خاص ضروریات ہیں جنکی وجہ سے اسے شاید اس قسم کے کام کرنے میں مشکل پیش آ سکتی ہو، مثلاً غسلخانے جانا، مدد کیلیئے بلانا، یا ایک ہنگامی حالت میں گھر سے باہر جانا؟
- کیا آپ نے، سکول والوں نے، یا کسی ڈاکٹر نے کوئی ایسی مشکلات معلوم کی ہیں جنکا تعلق بچے کے رویّے یا طرزِ عمل سے ہو، اور جن کی بنا پر بچے کو اکیلا چھوڑنا خطرناک ہو؟ مثلاً ایسے بچے جنکی زندگی میں خود کو نقصان پہنچانے کے سابقہ واقعات ہوں، جارحیت ہو، آگ لگانے کیطرف میلان ہو، گھر سے باہر نکل کر ادھر ادھر ٹہلنا، اپنی ملکیتی اشیاء کو ضائع کر ڈالنا، یا غور اور توجہ قائم رکھنے کی صلاحیت اور ھدایات پر عمل کی صلاحیت کا نہ ہونا، جنکے باعث اگر انہیں بغیر نگرانی کے چھوڑا جائے تو یا تو خود انکو خطرہ ہو، یا دوسروں کو۔
- اگر بچے کو سکول میں ایک مددگار کارکن، یا معاون استاد، کی ذاتی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ دانشمندی نہ ہوگی اگر اس بچے یا بچی کو گھر میں براہ راست نگرانی کے بغیر اکیلا چھوڑ دیا جائے۔
- اس بات کو بھی اہمیت دی جانی چاہیئے کہ کوئی بچہ کتنی دیر کیلیئے اکیلا چھوڑا جاتا ہے۔ نسبتاً لمبے وقت کا مطلب یہ ہوگا کہ بچہ پر زیادہ کاموں کی ذمہ داری پڑ جائیگی جو بچے سے زیادہ بالغ نظری اور اہلیت کا تقاضہ کرتے ہیں۔ چودہ یا سولہ سال کے بچوں کو بھی اپنا انتظام خود کرنے کیلیئے، مسلسل کئی دن تک اکیلا نہیں چھوڑا جا سکتا، سوائے اسکے کہ ایک حفاظتی منصوبہ موجود ہو۔

آپکے بچے کا ردِّعمل

- اس سے پہلے کہ آپ اپنے بچے کو اکیلا چھوڑیں، یہ معلوم کر لیجیئے کہ آپکا بچہ اس بارے میں کیا محسوس کرتا ہے۔ اس سے پوچھ لیں کہ کیا کوئی ایسی چیزیں ہیں جو اسے خوفزدہ کرنیوالی ہیں، یا وہ مختلف صورت احوال سے نمٹ سکنے کے متعلق پُراعتماد ہے۔
- اس بارے میں سوچیں کہ آپکے بچے نے کسی دباؤ والی صورت احوال کے سامنے کیسا ردِّعمل ظاہر کیا تھا۔ ماضی میں بچے نے مشکل یا خوفناک صورت احوال سے کیسے مقابلہ کیا تھا؟ اگر بچہ اکیلا ہو، اور ویسی ہی صورتحال پیدا ہو جائے تو کیا بچے کا ردِّعمل مختلف ہوگا؟ چھوڑا جا سکتا، سوائے اسکے کہ ایک حفاظتی منصوبہ موجود ہو۔

آپکے فرائض

- جب تک آپکے بچے 16 سال کے نہیں ہو جاتے آپ انکے ذمہ دار ہیں۔
- چونکہ آپ ہر روز انکی دیکھ بھال کرتے ہیں اسلئے انکے بارے میں یہ فیصلہ کرنے کیلیئے کہ کب انہیں اکیلا چھوڑا جاسکتا ہے، اور کتنے وقت کیلیئے ۔ آپ موزوں ترین شخص ہیں۔
- جب آپکا بچہ گھر پر اکیلا ہو تو اسکے پاس ایک واضح اور قابلِ اعتماد طریقہ ہونا چاہیئے جسکی مدد سے وہ آپ تک رسائی حاصل کر سکے۔ آپ کو بھی اس قابل ہونا چاہیئے کہ آپ جلدی سے آسکیں یا کسی ذمہ دار بالغ فرد کا انتظام کر سکیں کہ وہ ہنگامی حالت میں آپ کے بچے کی مدد کرنے کیلیئے موجود ہو سکے۔ اپنے بچے کیساتھ رابطے کے وسیلے ہر وقت کھلے رکھیئے، اور باقاعدگی سے پڑتال کرتے رہیئے کہ آپکا بچہ محفوظ ہے اور آرام سے ہے۔
- آپ کیلیئے ضروری ہے کہ اپنا پورا اطمینان کرلیں کہ آپ کا بچہ یا بچی اکیلے ہونے کی حالت میں پیدا ہونے والی کسی بھی ہنگامی صورتحال۔ مثلاً آگ لگ جانے، کسی عام استعمال کی مشین میں پانی بھر جانے، یا بیمار پڑ جانے سے نپٹنے کیلیئے تیا ہو۔
- آپ کے بچے کو آپ کی طرف سے ہدایت کی ضرورت ہے کہ جب آپ گھر پر نہ ہوں اور کوئی دروازے پر دستک دے، یا ٹیلیفون کر کے آپکے بارے میں پوچھے، تو وہ کیا کرے۔
- آپ کو اس بارے میں واضح اصول بنانے ہونگے کہ اگر آپ کا بچہ بغیر نگرانی کے ہے تو کیا گھر پر دوستوں کو بلایا بھی جائے کہ نہیں، اور اگر بلایا جائے تو کب۔
- ایسے زمانے جب خاندان دباؤ کے نیچے ہو مثلاً (ازدواجی) علیحدگی، دوسری جگہ منتقل ہونا، یا گھر کے کسی فرد کی وفات؛ یہ مناسب وقت نہیں ہونگے کہ آپ اپنے بچے کو اکیلا چھوڑنا شروع کر دیں۔

آپکے بچے کا ماحول

اپنی مقامی آبادی کے بارے میں ذرا سوچیئے۔ کیا آپکا پڑوس محفوظ ہے؟ کیا آپ اور آپ کا خاندان تشدد یا ہراساں کیئے جانے کا نشانہ بنے ہوئے ہیں؟ کیا آپکے بچے کے قریب کوئی ایسے افراد ہیں جنہیں وہ، کوئی مشکل پیش آجانے کی صورت میں بُلا سکے؟ اگر آپکو اپنے ماحول کے محفوظ ہونے کے بارے میں کچھ تشویش ہے تو بچوں کو براہِ راست نگرانی کے بغیر چھوڑنا معقول بات نہیں ہوگی۔

کیا آپکا گھر محفوظ ہے؟ اپنے بچے یا بچی کو اسکی اپنی حفاظت کی ذمہ داری سونپنے سے پہلے آپ کو خود یہ اطمینان ہونا چاہیئے کہ ہنگامی حالت میں استعمال کیئے جاسکنے والے نمبروں کی ایک فہرست موجود ہو جسمیں ان بالغ افراد کے نمبر موجود ہوں جو ضرورت پڑنے پر مدد کر سکتے ہوں۔ تحفظ کو یقینی بنانے کیلیئے یہ ضروری ہے کہ آپ کے گھر کے اندر کاربن مونو آکسائیڈ اور دھوئیں کا سراغ لگانے والے آلات، جو صحیح حالت میں کام کر رہے ہوں، موجود ہوں، اور آگ لگنے کی صورت میں گھر سے انخلاء کا ایک ایسا منصوبہ بھی موجود ہو جسکی آپ نے اچھی طرح مشق کی ہوئی ہو۔

اپنے گھر کو ایسی خطرے کی چیزوں، مثلاً زھریلی اشیاء، ایسا اسلحہ جو تالے میں بند کر کے نہ رکھا گیا ہو، اور بجلی کی ننگی تاریں۔

عام استعمال کی مشینوں کے استعمال کیلیئے واضح اصول قائم کیجیئے۔ یہ فیصلہ کیجیئے کہ کس عمر میں آپ کے بچوں کو، بغیر نگرانی کے، چولہے (سٹوو)، استریاں، اور دوسری گرم ہو جانیوالی مشینیں استعمال کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے۔ ایک بچہ جو اتنا ذمہ دار تو تصور کیا جاسکے کہ وہ چند گھنٹوں کیلیئے اکیلا رہ سکے، یہ ضروری نہیں کہ وہ اس حد تک بھی ذمہ دار سمجھا جاسکے کہ کچھ پکا لے یا مائیکرو ویو کا استعمال کر لے۔